Presented by: Rana Jabir Abbas

یا علیؑ

خاکِ پائے ماتم گسارانِ حسینؑ مظلوم

میر احمد نویدؔ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

نوحہ

وہ جس کے سر کا عمامہ ہے دین کی دستار
اُسی کے سر پہ ہی سجدے میں چل گئی تلوار

صراطِ حق ہے وہی راہِ مستقیم وہی
بنا گئی ہے جو رستا ترے لہو کی دھار

کبھی ردا تو کبھی بازوں کو چومتے ہیں
ابھی تو گھر میں ہے زینبؑ ابھی کہاں بازار

علیؑ نے بیٹی سے فرمایا صبر کرنا تم
ردائیں چھینیں گے سر سے یہ دشمن دستار

قسم ہے کعبے کے رب کی ہو کامیاب نہ کیوں
کرے جو اپنے ہی قاتل کو نیند سے بیدار

Presented by: Rana Jabir Abbas

لرز رہے ہیں در و بام و منبر و محراب
عیاں ہیں ، گریۂ زینبؑ سے حشر کا آثار

جو مسح تیغ سے کرتا ہو آب کے بدلے
نماز اس کو ہی سجدہ نہ کیوں کرے ہر بار

وہ جس کی ضرب ہو افضل عبادتوں سے نوید
پھر اُس کے سجدے کی عظمت کرے گا کون شمار

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

قتل قبلہ ہُوا اور خوں میں نہایا سجدہ
ہائے روئے گی نماز اپنے نمازی کو سدا

نہ رہا وہ جسے پڑھتی تھی مُصلے پہ نماز
اب پٹکتا ہے مُصلے پہ سر اپنا سجدہ

کیا سحر ہو گئی ضربت کی گھڑی آ پہنچی
کیوں ٹھہرتی نہیں ہائے سرِ زینبؑ پہ ردا

جز محمدؐ کسے معلوم محمدؐ کی قسم
تیری تنہائی پہ تنہائی میں روتا ہے خُدا

سورۂ فتح کی آنکھوں سے ٹپکتا تھا لہو
ہائے جس وقت کہ گلیوں میں تجھے کھینچا گیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

تیری مظلومی پہ جب روتا ہے تیرا ہی جلال
عرش و کُرسی سے ہے آتی ترے گریے کی صدا

کامیابی سے ارادوں کی علیؑ کو جانا
اے نویدؔ آپ کا کاسہ کبھی خالی نہ رہا

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

محراب گری، اُجڑا منبر، جبرئیلؑ صدائیں دیتے ہیں
سجدے میں ہوئے زخمی حیدر، جبرئیلؑ صدائیں دیتے ہیں

وہ تیغ شقی نے ماری ہے جو زہر میں ڈوبی ساری ہے
جائیگا زہر یہ جاں لے کر جبرئیلؑ صدائیں دیتے ہیں

شبرؑ نے عمامہ پھینک دیا سرورؑ نے عبا کو چاک کیا
زینبؑ کی گری سر سے چادر جبرئیلؑ صدائیں دیتے ہیں

لوگو نہ یہاں سے آگے بڑھو دل تھام لو در سے دور رکو
یہ گریہ زینبؑ کو سُن کر جبرئیلؑ صدائیں دیتے ہیں

زینبؑ ترے سر سے سایہ اُٹھا اب تھام ردا بازو کو چُھپا
ہائے درِ زینبؑ پر آ کر جبرئیلؑ صدائیں دیتے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اکیس کا دن نکلا جو نویدؔ، حیدرؑ سے یہ دنیا خالی تھی
رخصت ہوا زہراؑ کا شوہر جبرئیلؑ صدائیں دیتے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

ہے جو غلطیدہ لہو میں کون ہے یہ کبریا
فرش پر وہ جو علیؑ ہے عرش پر وہ جو خدا

عرش سے تا فرش ہے بس ایک ماتم ایک لَے
یا خدا و یا علیؑ و یا علیؑ و یا خدا

اک علیؑ کی ذات ہی ہے بس صراطِ مستقیم
جو علیؑ کا راستہ ہے وہ خدا کا راستہ

تجھ کو یہ حیرت وہ آخر عرش پر کیسے گیا
مجھ کو یہ حیرت وہ آخر فرش پر کیسے رہا

کہہ رہی ہے یہ مسلسل ہے علیؑ دل میں مکیں
یہ جو تجھ کو آ رہی ہے دل دھڑکنے کی صدا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فرقِ زینبؑ سے ہے کیا نسبت علیؑ کی فرق کو
سر پہ واں ضربت لگی یاں ڈھل گئی سر سے ردا

ایک سجدہ ایک ہے سر ایک ضربت اک لہو
کربلا سے تابہ کوفہ کوفے سے تا کربلا

وہ اگر سجدہ نہ کرتے تھے وہ کافر سب نویدؔ
گر علیؑ سجدہ نہ کرتے لوگ اِنہیں کہتے خدا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

سر دینے یہ خدا کی جگہہ کون آگیا
خود کٹ گیا مگر وہ خدا کو بچا گیا

کچھ اور بھی بلند ہوا گریہء علیؑ
زینبؑ کا حال جب بھی تصوّر میں آگیا

ہوکر سرِ علیؑ کا عمامہ لہو لہو
زینبؑ کی بے ردائی کا نوحہ سُنا گیا

بہہ کر سرِ علیؑ سے لہو فرشِ خاک پر
کچھ ہو نہ ہو خدا کو تو بنا گیا

جس کے لہو کی دھار بنی راہ مستقیم
بہہ کر لہو نجات کا رستا بنا گیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب چاند عید کا نظر آیا مجھے نویدؔ
اِک سر لہو میں ڈوبا ہُوا یاد آگیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas